بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

fb.com/Nukta313

اجتہاد اور تقلید کا دائرہ کار

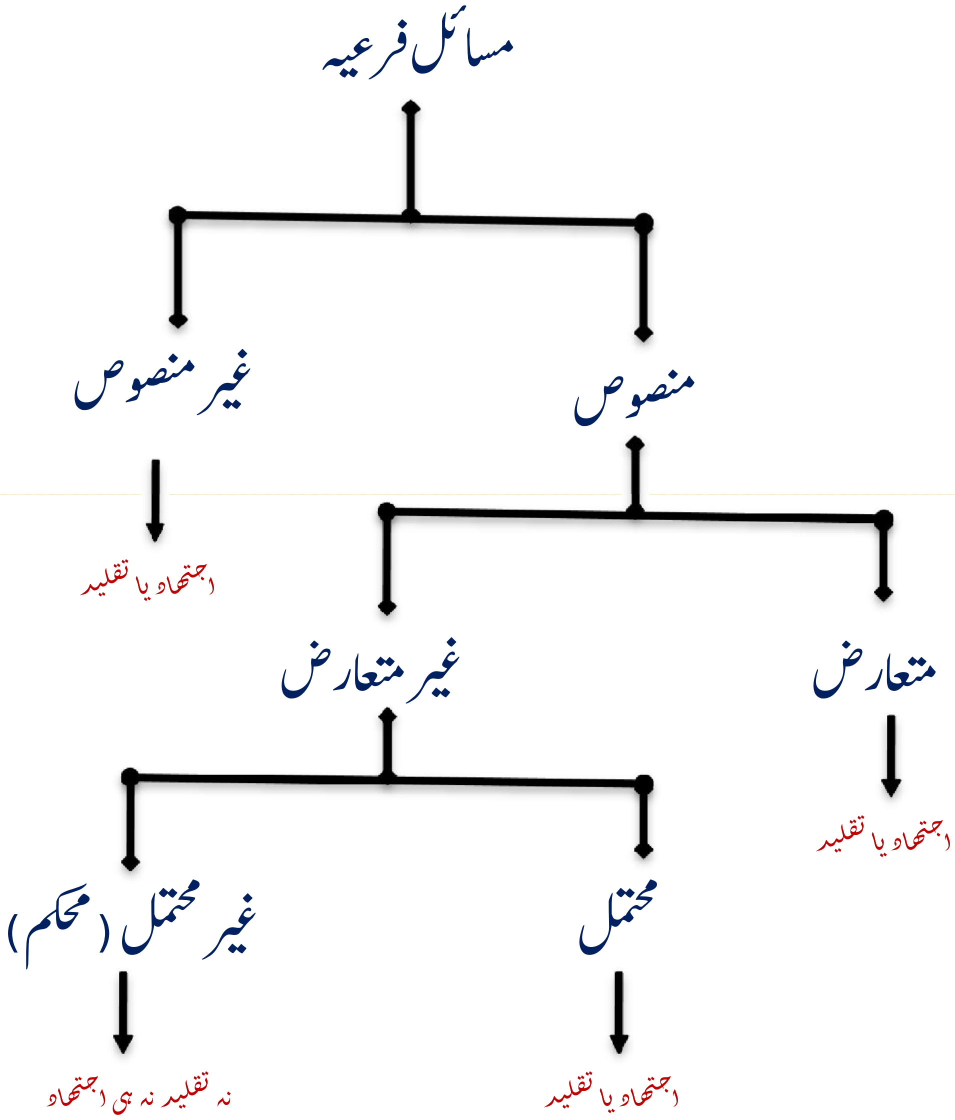

fb.com/Nukta313

اجتہاد اور تقلید کا دائرہ کار

اجتہاد اور تقلید کا دائرہ

مسائل فرعیہ کی دو قسمیں ہیں: ا۔منصوص ۲۔غیر منصوص

پھر منصوص کی دو قسمیں ہیں: ا۔متعارض ۲۔غیر متعارض

پھر غیر متعارض کی دو قسمیں ہیں: ا۔محتمل ۲۔غیر محتمل (محکم)

1۔پس جو مسائل منصوص، غیر متعارض، غیر محتمل ہیں ان میں نہ تو اجتہاد ہے اور نہ ہی تقلید۔

2۔مسائل غیر منصوص: مجتہد غیر منصوص مسائل کا حکم قواعد شرعیہ کے مطابق منصوص پر قیاس کر کے ظاہر کرتا ہے اور مقلد اسی حکم پر جو مجتہد نے کتاب وسنت سے استنباط کیا ہے عمل کرتا ہے، جیسے شوربے میں چیونٹی، دودھ میں بھڑ، شربت میں مچھر گر جائے تو کیا کیا جائے؟ کیونکہ ان کا حکم صراحتاً کتاب وسنت میں نہیں، مجتہد نے ان سب کو مکھی پر قیاس کر لیا۔

3۔مسائل منصوصہ متعارضہ: مجتہد رفع تعارض کر کے راجح نص پر عمل کرتا ہے اور مقلد بھی مجتہد کی رہنمائی میں راجح نص پر عمل کرتا ہے۔

4۔مسائل منصوصہ محتملہ: مجتہد رفع احتمال کر کے نص پر عمل کرنے کی راہ متعین کرتا ہے اور مقلد اس کی رہنمائی میں اس نص پر عمل کرتا ہے۔

یہ ہے اجتہاد اور تقلید کا دائرہ، اب جو شخص ان مسائل (غیر منصوص کا حکم، رفع تعارض، رفع احتمال) میں استنباط اور اجتہاد کر سکتا ہے وہ مجتہد کہلاتا ہے اور جو یہ اہلیت نہیں رکھتا وہ ان مسائل میں مجتہدین کی رہنمائی میں کتاب وسنت پر عمل کرے وہ مقلد کہلاتا ہے۔

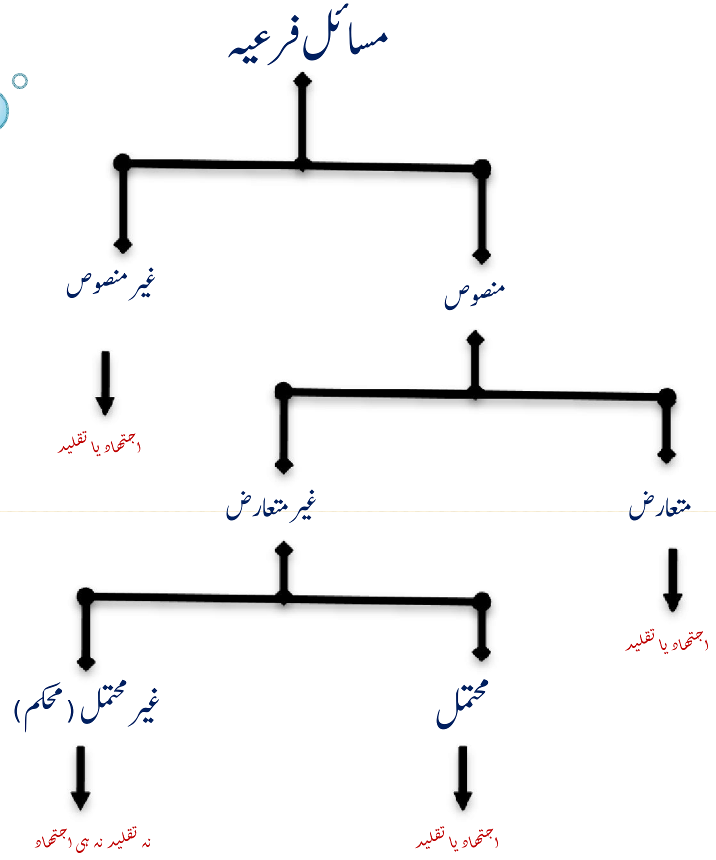

fb.com/Nukta313

وزٹ کریں:

Www.urdubookdownload.wordpress.com

Fb.com/Nukta313

جزاك الله خيرا

fb.com/Nukta313